Serial No :> 3428
Fatwa No :> 36316
Date :> 16/8/2007

Name :> Afnan
Address :> Karachi
Email :>
Sebject :> JANNAT DOZAKH

Question :>

Asalam o alikum,Wa\'rehmatulah,Wabarakatuh,
plz reply these questions ... jazakAllah.
1. In jannat ... is Hoor muslim? will there be some religion in jannat?
2. Allah bara ghafoor-r-raheem hai k woh kesi ko bhi maf kar sakta hai tu agar non-muslim ko woh maf kar day or woh janat main jaey ga tu kya 1 musilman HOOR non-muslim k sath reh sakti hai? agar nahi tu phir kya ho ga non-muslim ko melay ga?
3. Can muslims women live with non-muslims men (marriage)
4. Can muslims in jannat meet muslims womens? I mean if some one hope to meet our mothers (ummahat ul momeneen)?

محترم جناب مفتی صاحب السلام علیکم۔

① جنت کی حوریں مسلمان ہونگی ؟ کیا جنت میں کوئی مذہب ہے کہ نہیں ؟

② اللہ تبارک و تعالیٰ بڑے غفور رحیم ہیں کہ وہ کسی کو بھی معاف کرسکتا ہے تو اگر غیر مسلم کو وہ معاف کردے اور وہ جنت میں جائے گا تو کیا ایک مسلمان حور غیر مسلم کے ساتھ رہ سکتی ہے ؟ اگر نہیں تو پھر کیا ہوگا اور غیر مسلم کو کیا ملے گا ؟

③ کیا مسلمان عورت غیر مسلم کی زوجیت میں رہ سکتی ہے ؟

④ کیا مسلمان مرد کی جنت کے اندر مسلمان عورت کے ساتھ ملاقات ہوسکتی ہے ؟ میرا مطلب اگر کوئی ہماری محترم مائیں (امہات المؤمنین رض) سے ملنا چاہے تو یہ ممکن ہے ؟

افنان، کراچی۔

الجواب حامداً و مصلیاً

① اللہ رب العزت نے جنت مسلمانوں اور مومنوں کیلئے بنائی ہے جبکہ دوزخ کفار کیلئے ہے لہذا جنت کی حوریں بھی مسلمان ہی ہونگی اور جنت میں مذہب اسلام جو مذہب اہلسنت والجماعت ہے وہی ہوگا۔

② اگرچہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہیں مگر وہ ایسا کریں گے نہیں اور۔

—— (جاری ہے) ——

اسکا بھی سے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اعلان فرما دیا ہے کہ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ. الآیۃ - (یعنی اللہ تعالیٰ نہیں بخشتا ہے اسکو جسنے اسکا شریک بنا لیا اور بخشتا ہے اسکے علاوہ جسکو چاہے) اور حدیث قدسی میں بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "انی حرمت الجنة على الكافرين" اسلئے بلا وجہ اس قسم کے سوالات میں اپنا وقت اور دماغ استعمال کرنے سے احتراز چاہیئے۔

(۳) مسلمان عورت کا غیر مسلم کے ساتھ نکاح کرنا جائز نہیں۔

قال الله تعالى: ولا تنكحوا المشركات حتى يؤمن ولامة مؤمنة خير من مشركة ولو اعجبتكم ولا تنكحوا المشركين حتى يؤمنوا ولعبد مؤمن خير من مشرك (سورۃ البقرۃ آیۃ ۲۲۱)

(۴) جی ہاں! یہ بھی ممکن ہے۔

وفی المظہری: ولكم فيها اى في الجنة ما تشتهى انفسكم اى من اللذات والكرامات ولكم فيها ما تدعون اى ما تتمنون من الدعاء بمعنى الطلب وهو الاعم من الاول نزلا اى كائنا من غفور رحيم وفيه استعار بان ما يتمنون بالنسبة الى ما يعطون مما لا يخطر ببالهم كالنزل للضيف واخرج البزار ..... قال رسول الله صلى الله صلى الله عليه وسلم المؤمن اذا اشتهى الولد في الجنة كان حمله ووضعه وسنه في ساعة كما يشتهى - الخ - (ص ۲۹۴ / ج ۸)

جاری ہے۔

وفي كنز العمال: اذا استقر اهل الجنة في الجنة اشتاق الاخوان بعضهم الى بعض فيسير سرير ذا الى سرير ذا وسرير ذا الى سرير ذا حتى يلتقيا فيتكئ ذا ويتكئ ذا فيتحدثان ما كان بينهما في دار الدنيا فيقول: يا اخي تذكر يوم كنا في دار الدنيا في مجلس كذا فدعونا الله عز وجل فغفر لنا (ص ١٩٨/١٤) والله اعلم بالصواب

حرره محمد عفا الله عنه
دار الافتاء جامعة بنورية
٢٢ رمضان المبارك ١٤٢٨هـ

الجواب صحيح
[illegible]
دار الافتاء جامعة بنورية
٢٢ رمضان المبارك (١٤٢٨)

الجواب صحيح
عبد الله شوكت [illegible]
دار الافتاء جامعة بنورية
٢٢ رمضان ١٤٢٨هـ

[stamp: رئيس دار الافتاء جامعة بنورية العالمية]

[stamp: رئيس دار الافتاء جامعة بنورية العالمية]

[stamp: دار الافتاء ٣١٦/٣ ... ١٢ ... جامعة بنورية العالمية]

[illegible]
١١/١٢/٠٧